البدعة واهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الائمة

للكاملي

بدعت اور اہلِ بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

البدعة واهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الامة

المسمّٰى بہ

بدعت اور اہلِ بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب ——— بدعت اور اہل بدعت
مصنف ——— مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی
مقدمہ ——— علامہ خالد محمود صاحب
کتابت ——— حفیظ الحق صدیقی
صفحات ——— ۳۲۰
ناشر ——— دارالمعارف لاہور
تعداد ——— گیارہ سو
قیمت اعلیٰ مجلد ——— ۸۰ روپے
ممالک یورپ ——— ۸ پونڈ

ملنے کے پتے

دفتر دارالمعارف ۱۶ دیو سماج روڈ سنت نگر لاہور
جامعہ ملیہ اسلامیہ لاہور، توحید پارک نزد امامیہ کالونی لاہور
پتہ انگلینڈ میں: اسلامک اکیڈمی آف مانچسٹر

ہوئے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اس نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء کیا ہے کہ یہ کام بھی ہونا چاہیئے مگر پیغمبر نے نہیں بتلایا، نہ صحابہ کرامؓ نے یہ کہا تھا۔ (معاذ اللہ)

ہاں اگر وہ اپنی بدعت سے توبہ کرے اور بدعت کا عمل ترک کرے تو پھر قبول کیا جاتا ہے

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ رسول اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں :۔

ابی اللہ ان یقبل عمل صاحب بدعة حتیٰ یدع بدعتہ۔[1]

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ بدعتی کے ہر عمل کو رد کر دیتا ہے یہاں تک وہ اپنی بدعت ترک کر دے۔

(۲) بدعتی کو پناہ دینے کا انجام

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں :۔

المدینة حرم ما بین عیر الیٰ ثور فمن احدث فیہا حدثاً او اوی محدثاً فعلیہ لعنة اللہ والملائکة والناس اجمعین لا یقبل اللہ منہ صرفاً ولا عدلاً۔[2]

ترجمہ۔ مدینہ منورہ مقام عیر سے لے کر مقام ثور تک مقام حرم ہے سو جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، نہ تو اس کا کوئی فرض قبول نہ نفل۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پاک سے پتہ چلا کہ بدعت کا انجام اس قدر خطرناک ہے کہ تمام کائنات اس پر لعنت برساتی ہے۔ اس لیے حکم ہے کہ کسی بدعتی کو پناہ بھی نہ دو۔ کیونکہ جب وہ ملعون ہے تو اس کو پناہ دینے والا بھی ملعون ہی ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پاک پر غور کریں کہ آپ کو بدعت اور بدعتی سے کتنی نفرت تھی؟ اس کی وجہ یہی ہے

---

[1] سنن ابن ماجہ صفحہ ۶ [2] صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۸۴ صحیح مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۴۲

ہے کہ بدعتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ خائن سمجھتا ہے کہ آپ نے رسالت میں خیانت کی اور اس کام کو نہ بتلایا۔ (معاذ اللہ)

اس حدیث سے سبق حاصل کرنے کی بجائے علماء اہلِ بدعت اسے اپنے اس استدلال میں پیش کرتے ہیں کہ بدعت پیدا کرنا صرف مدینہ میں ممنوع ہے دوسری جگہوں پر مقامی حالات کے تحت بدعات پیدا کی جا سکتی ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خاں صاحب صفدر مدظلہ اس حدیث کی تشریح فرماتے ہیں۔

اس حدیث میں حدودِ حرم کی قید محض تقبیح اور تشنیع کے لیے ہے۔ یہ قید احترازی نہیں ہے کہ حرم مدینہ میں تو بدعت بُری ہو اور خارج از حرم بُری نہ ہو۔ جو چیز بدعت اور بُری ہے وہ ہر جگہ اور ہر وقت بدعت اور بُری ہی ہوگی۔ ہاں البتہ شرفِ مکان یا فضیلت کی وجہ سے اس کی قباحت اور برائی بڑھ جائے گی۔ بدعت اور بدعتی کی مذمت کے لیے اس سے بڑھ کر اور سخت الفاظ کیا ہو سکتے ہیں جو جناب رئوف رحیم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ پاک سے نکلے ہیں[1]

علامہ ابن البطال بھی اسی کو ذکر فرماتے ہیں۔

خصت المدینۃ بالذکر لشرفہا لکونہا مہبط الوحی وموطن الرسول علیہ الصلوۃ والسلام ومنہا انتشر الدین فی اقطار الارض فکان لہا مزید فضل علی غیرہا[2]

ترجمہ۔ مدینہ منورہ کو خاص ذکر کرنے کی وجہ اس کی شرافت و بزرگی ہے کیونکہ مدینہ منورہ مہبطِ وحی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن ہے اور یہیں سے سارے عالم میں دین پھیلا۔ اس لیے اس کو دوسرے مقامات پر فضیلت حاصل ہے۔

بعض علماء نے یہ لکھا ہے کہ اس جگہ کو حضور اور حضرات خلفائے راشدین کے مرکز ہونے

---

[1] المنہاج الواضح ص۱۰۰ [2] فتح الباری جلد ۲ ص۲۸۲